السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے پاس کچھ گاڑیاں اور گھر ہیں اور وہ ان کی آمدنی کو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے اور کوئی چیز بھی سال بھر کے لئے بچا کر نہیں رکھتا تو کیا اس پر اس مال کی زکوۃ واجب ہے ؟ گاڑیوں اور گھروں پر زکوۃ کس وقت واجب ہوگی اور کتنی واجب ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گھر اور گاڑیاں اگر ذاتی استعمال یا ان کے کرایوں سے استفادہ کے لئے ہوں تو ان میں زکوۃ نہیں ہے اور اگر یہ گھر اور گاڑیاں تمام یا ان میں سے بعض تجارت کے لئے ہوں تو ان میں سے جو تجارت کے لئے ہوں گی ان کی قیمت پر زکوۃ واجب ہوگی جب سال گزر جائے گا اور اگر انہیں گھریلو ضرورتوں ، نیکی کے کاموں یا دیگر ضرورتوں پر سال مکمل ہونے سے قبل ہی استعمال کر لیا جائے تو ان میں زکوۃ نہیں ہوگی کیونکہ اس موضوع سے متعلق وارد آیات واحادیث کے عموم کا یہی تقاضا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ]

ص262

محدث فتویٰ